السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ہمارے ملک میں عموماً گائے بیل یا بکری وغیرہ مردار کے چمڑے چمار لوگ مردار کے جسم سے اپنے ہاتھ سے اتار لیا کرتے ہیں ۔ مگر مسلمان لوگ نہیں لیتے اگر کوئی لیتا ہے تو اس کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اور اس کو چمار کہہ کر طعن کرتے ہیں ۔ کیا شریعت میں جائز ہے یا نہیں ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عن عبداللہ بن عباس قال تصدق علی مولاۃ لمیمونۃ بشاۃ فماتت فمر بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابلا اخذتم اہابہا فدبغتموہ فانتفعتم بہ فقالوا انہا میتۃ فقال انما حرم اکلہا متفق علیہ ۔ » (مشکوۃ باب تطہیر النجاسات فصل اول ص 44)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میمونۃ رضی اللہ عنہا ام المؤمنین کی آزاد کردہ لونڈی پر ایک بکری صدقہ کی گئی وہ مرگئی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم نے اس کا چمڑا کیوں نہ اتار لیا ۔ اس سے فائدہ اٹھاتے ۔ انہوں نے کہا : وہ مردار ہے فرمایا : صرف اس کا کھانا حرام ہے ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بکری گائے وغیرہ کا چمڑا اتار لینا چاہیے چماروں کو دینے کی ضرورت نہیں ۔ اور جو اتارنے والے پر طعن کرے وہ خود مطعون ہے ۔ کیونکہ وہ حدیث کا خلاف کرتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اہلحدیث

## کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص243

## محدث فتویٰ